بسم الله الرحمن الرحيم

موضوع نماز عیدین

ایک غیر مقلد صاحب کی تحریر پڑھنے کا اتفاق ہوا جس میں موصوف نے نماز عیدین کے استحباب کے انکار کرنے کی کوشش کی ہے ان کا اعتراض یہ ہے کہ نماز عیدین مستحب ہے تو اس میں جماعت کیوں ہے چونکہ مستحبی نماز کو جماعت کے ساتھ نہیں پڑھا جا سکتا۔ اس کا جواب یہ ہے کہ نماز عیدین اصل میں فرض تھیں غیبت کبریٰ میں بالعرض مستحب ہیں لہذا ان کو جماعت کے ساتھ پڑھا جا سکتا ہے اگر نماز عیدین اصل میں مستحب ہوتی تو پھر جماعت کے ساتھ پڑھنا صحیح نہیں تھا لیکن اصل میں یہ فرض تھیں مستحب بالعرض ہوئی ہیں لہذا جماعت کی منع ان کو شامل نہیں ہیں۔رہا مسئلہ نماز جمعہ اور عیدین کے پڑھنے کا جو صحیفہ سجادیہ کا حوالہ دیا گیا ہے کہ امام علیہ السلام نے غاصبین خلافت پر اور ان کی پیروی کرنے والوں پرلعنت کی ہے اس لعنت کا مصداق شیعوں کو بنانے کی کوشش کی گئی ہے ۔اس کا جواب یہ ہے کہ ہم موصوف سے سوال کرتے ہیں کہ امام سجاد علیہ السلام کے زمانے میں کس شیعہ بادشاہ نے خلافت کو امام سجاد علیہ السلام سے چھینا تھا۔ان شیعہ بادشاہوں کے نام بتائیں تاکہ ہم ان پران کا نام لے کر لعنت کر سکیں ؟شیعہ تو اس زمانے میں شدید تقیہ میں تھے اپنی شیعیت کا اظہار بھی نہیں کر سکتے تھے۔کیا شیعہ نے امام سجاد علیہ السلام سے ظاھری خلافت کو چھینا یا بنی امیہ نے ؟ کیا امام سجاد علیہ السلام کے زمانے میں مکہ مدینہ اور کوفہ یا دیگر علاقوں میں شیعہ بادشاہوں کی طرف والی گورنر معین تھے جو نماز جمعہ اور عیدین کو پڑھاتے تھے یا بنی امیہ کے والی و گورنر پڑھاتے تھے۔کیا فرمائیں گے آپ اس سوال کے جواب میں؟ حاکمان جور، بنی امیہ کے خطباء ، نماز جمعہ میں العیاذ باللہ امیر المومنین علی علیہ السلام پر سب و شتم کرتے تھے ۔انجناب ع کو نماز جمعہ کے خطبات میں شیعہ نعوذ باللہ گالیاں دیتے تھے یا بنی امیہ ؟ جو ائمہ معصومین علیھم السلام کی امامت کا عقیدہ میں انکار کرے وہ پنجگانہ نماز بھی پڑھے تو اللہ اس پر لعنت کرتا ہے ۔ اس کی نماز قبول نہیں ہے ۔ اور اگر شیعہ نماز پڑھے تو نماز قبول ہے اور اللہ کی اس پر رحمت برس رہی ہوتی ہے عمل ایک ہے اگر وہ کریں تو وہ مردود ہیں اور لعنتی ہو جاتے ہیں . اور اگر شیعہ نماز پڑھے تو نماز قبول ہے اور اللہ کی رحمت نازل ہوتی ہے ۔

اگر اس نکتے کو سمجھ لیا تو نماز جمعہ ۔ عیدین کا مسئلہ خودبخود حل ہو جاتا ہے ۔اگر معصومین علیھم السلام کی تعلیمات کے سائے میں عمل کیا جائے وہ قبول ہے ۔ اگر وہی عمل حاکمان جور کی پیروی اور اقتداء میں کیا جائے وہ مردود ہے ۔ نماز عیدین ، غیبت کے زمانہ میں مستحب ہے مشہور قول بھی یہی ہے ۔امام معصوم ع نے نماز عید پڑھنے کی اجازت فرمائی ہے۔ رہا مسئلہ اجتہاد و تقلید کا تو یہ ایک الگ مسئلہ ہے . جناب موصوف سے سوال ہے کیا آپ اپنے روز مرہ کے پیش آنے والےمسائل کو قرآن و سنت سے استنباط کرتے ہیں ۔ یا کسی عالم کے فتویٰ پر عمل کرتے ہیں . اگر خود استنباط کرتے ہیں تو یہ اجتہاد ہو گیا اور آپ اجتہاد کے انکاری ہیں؟ و ثانیاآپ کا اجتہاد تو صحیح ہو اور دوسروں کا غلط ؟اگر کسی سے پوچھ کر عمل کرتے ہیں تو یہ اس عالم کی تقلید ہو جائے گی (ہر ہر مسئلہ میں احتیاط وہ کر سکتا ہے جسے مسائل کا علم ہو یعنی موارد اختلاف کا اور احتیاط کا طریقہ بھی جانتا ہو) بہرحال آپ کو لفظ تقلید سے نفرت ہے اگرچہ نادانستہ طور پر عمل میں خود مقلد ہیں ۔رہا مسئلہ اصولیوں اور اخباریوں کا صاحب حدائق اخباری عالم ہیں ۔اور وہ نماز جمعہ و عیدین کے وجوب کے قائل ہیں۔ کہاں گی آپ کی اخباری گری؟ ہمارے اکثر لوگ نماز پنجگانہ بھی نہیں پڑھتے سال میں عید کے موقع پر اللہ کے بندے خدا کو سجدہ کر لیتے ہیں اور آپ لوگ چاہتے ہیں سال کے بعد بھی مومنین کو بارگاہ الھی میں حاضر ہونے سے روکا جائے۔خدا ھدایت دے ان لوگوں کو جو عبادت الٰہی سے دوسروں کو روکتے ہیں۔ مومنین سے گزارش ہے وہ گمراہ کن تحریروں سے اجتناب کریں اور دینی مسائل میں مستند علماء کی طرف رجوع کریں ۔

ناشر ۔موسسہ جواد الائمہ علیہم السلام ۔قم المقدسہ

http://www.aljawaad.com